



سوال

(664) مسبوق مقتدی کو امام کی طرح ”تورک“ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(ا) اگر مسبوق نے امام کے ساتھ صرف ایک ہی رکعت پائی تو وہ تشدد میں امام کی اقتداء میں تورک بیٹھے یا وہ اس طرح بیٹھے جس طرح پہلے قعدے میں بیٹھا جاتا ہے۔

(ب) امام دو رکعت پڑھ کر تیسری کے شروع میں ”رفع یدین“ کرتا ہے۔ مسبوق جس کی یہ دوسری رکعت ہے، وہ امام کی اقتداء میں رفع یدین کرے یا نہ کرے؟ کیونکہ خود اس کی یہ تیسری رکعت نہیں۔ یاد رہے کہ مقتدی امام کی اقتداء میں دعائے قنوت پڑھتا ہے۔ اگرچہ اس مقتدی کی یہ آخری رکعت نہ ہو۔ مقتدی امام کے ساتھ آخری قعدہ میں التحیات، درود اور دعائے کچھ پڑھتا ہے۔ اگرچہ اس نے ایک بھی رکعت نہ پائی ہو۔ امام کی اقتداء میں سجدہ سو بھی کرتا ہے۔ اگرچہ سو کے وقت وہ امام کی اقتداء میں داخل نہ ہوا ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر مقتدی کو امام کی طرح ”تورک“ کرنا چاہیے۔ اقتداء کا تقاضا یہی ہے۔ بائیں وجہ امام کی اقتداء میں دو رکعت کے بعد ”رفع یدین“ کا جواز ہے۔ اس لیے کہ مقام اقتداء، اسی بات کا متقاضی ہے۔ آپ کے ذکر کردہ جملہ استدلال سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 568

محدث فتویٰ